ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

کاشی اور متھرا کی عبادتگاہیں ہندوؤں کے حوالے کردیں

رجو بھیا کی

مسلمانوں کو دھمکی؟

فرقہ پرست طاقتیں مرکزی حکومت کی ناک کے نیچے فرقہ پرستی کا کھلے عام مظاہرہ کر رہی ہیں اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے آخر ایسا کیوں۔؟

محمد سالم جامعی

جہاں تک رجو بھیا کی دھمکی کا تعلق ہے مسلمان مسلسل پچاس برسوں سے ایسی دھمکیاں سنتے اور برداشت کرتے چلے آرہے ہیں اور اگر رجو بھیا اور ان کے فرقہ پرست ساتھی کاشی اور متھرا میں بھی اجودھیا کا کھیل دہرانا چاہتے ہیں تو وہ ایسا کرکے دیکھ لیں

فلسطین و لبنان اسرائیلی جارحیت کا شکار

آخر کب تک ہوتے رہیں گے

[illegible]

بھاگلپور کی ایک اہم شخصیت

حکیم فدا حسین صاحب ؒ

جنھوں نے نصف صدی تک قوم و ملت کی خدمت انجام دی

از مولانا شمیم احمد صاحب استاذ دارالعلوم دہلی

[illegible]

باقی صفحہ پر

باقی صفحہ پر

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ورکنگ کمیٹی جمعیۃ علماء ہند کا پرزور مطالبہ

آزادی کے بعد ہندوستان میں جو دستور تیار کیا گیا ہے اس کی بنیاد دو چیزوں پر رکھی گئی ہے، ایک ہے سیکولرزم اور دوسری ہے جمہوریت۔

جس وقت ڈاکٹر امبیڈکر نے دستور کو پارلیمنٹ کی میز پر رکھا تھا اس وقت انھوں نے بہت صفائی کے ساتھ یہ وضاحت کی تھی کہ ہندوستان کے شہریوں کو اس سیکولر جمہوریت میں ہر لحاظ سے بالخصوص جان و مال کے تحفظ کے لحاظ سے برابر کے حقوق حاصل ہوں گے، پھر دستور میں دفعہ ۲۱ شامل کر کے انھوں نے اس بات کو یقینی بنا دیا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے۔

ابھی گذشتہ تو یہی دہائی کے وسط میں جب مسز اندرا گاندھی کی ہلاکت کے بعد ملک بالخصوص راجدھانی میں ہندو سکھ فسادات پھوٹ پڑے تھے، جن میں ہزاروں سکھوں کو بلا کسی وجہ کے صرف اس جرم میں کہ مسز گاندھی کو ہلاک کرنے والے ان کے فرقہ سے تعلق رکھتے تھے، انتہائی بے دردی کیساتھ موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا، سکھوں نے لٹنے پٹنے اور خاکستر ہو جانے کے باوجود زندگی کا ثبوت دیا اور جیسے ہی انھیں کچھ سکون میسر آیا انھوں نے اپنے قانون کے خلاف نامزد ایف آئی آر درج کرا کے اپنا مقدمہ انصاف کی عدالت میں پیش کر دیا۔ یہ مقدمات مسلسل بارہ سالوں سے راجدھانی کی متعدد عدالتوں میں بکھرے کی چال سے بہت ہی اپنی منزل طے کر رہے تھے۔ ک ۵ جولائی ۱۹۹۶ء کو دہلی ہائی کورٹ نے ابتدائی طور پر انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے حکومت دہلی پر زبردست نکتہ چینی کی اور صاف طور پر کہا کہ چونکہ دستور کی دفعہ ۲۱ کے تحت دہلی حکومت اپنے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں ناکام رہی ہے اس لئے وہ ہلاک شدگان کے ورثا کو جان و مال کا خاطر خواہ معاوضہ ادا کرے، یہ انصاف ان سکھوں کو ملا جو مسلسل بارہ برسوں سے گرمی سردی اور برسات کی پرواہ کئے بغیر عدالتوں کے چکر لگاتے رہے، یہ حادثہ بھی غالباً سکھ قوم کے لئے پہلا اور آخری ہی تھا جبکہ اس ملک میں مسلمانوں کی وہ آبادی بھی ہے، جو تعداد کے لحاظ سے دوسری بڑی اکثریت کہلاتی ہے اس قوم کے ساتھ مظالم اور قتل و غارت گری کا سلسلہ آزادی کے بعد سے آج تک برابر جاری ہے لیکن اس کے لئے نہ عدالت کے دروازے سے کوئی انصاف کی آواز باہر نکلتی ہے اور نہ ہی کوئی عدالت حکومت کی سرزنش کرتے ہوئے اسے مسلمانوں کی جان و مال کے تحفظ میں کوتاہی کا مرتکب ٹھہرا کر اسے معاوضہ دینے کی ہدایت کرتی ہے، آخر اس کی وجہ کیا ہے؟

ہم اس سے پہلے بھی اپنے انھیں کالموں میں یہ بات لکھ چکے ہیں کہ کسی بھی جمہوری ملک میں جہاں ووٹ کی حکمرانی ہو مظلوم کو اپنا حق لینے کے لئے خود آگے بڑھنا ضروری ہے، جبکہ ہمارا حال یہ ہے کہ باوجود ملی جماعتوں کے ہونے کے ہم تباہ و برباد ہو جانے کے باوجود کوئی ایف آئی آر درج کرانے کو تیار نہیں ہیں جب ہم عدالت کا دروازہ ہی نہ کھٹکھٹائیں تو انصاف کی امید کہاں سے کی جا سکتی ہے؟ جبکہ مسلمان لٹنے پٹنے اور برباد ہوتے رہنے کے باوجود اپنے بازوؤں کو حرکت دینے پر آمادہ نہیں ہوتے تو کیا جائیں کہ خاموش ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔

جواھر القرآن

سورۂ انعام ——— ۶

ترجمہ آیات — ۲۶ – ۳۰ ——— حضرت شیخ الہندؒ

- اور یہ لوگ روکتے ہیں اس سے اور بھاگتے ہیں اس سے اور نہیں ہلاک کرتے مگر اپنے آپ کو اور نہیں سمجھتے (ف ۱)
- اور اگر تو دیکھے جس وقت کہ کھڑے کئے جاویں گے وہ دوزخ پر پس کہیں گے اے کاش ہم پھر بھیج دئے جاویں اور ہم نہ جھٹلاویں اپنے رب کی آیتوں کو اور ہو جاویں ہم ایمان والوں میں (ف ۲)
- کوئی نہیں بلکہ ظاہر ہو گیا جو چھپاتے تھے پہلے (ف ۳) اور اگر بھیجے جاویں تو پھر بھی وہی کام کریں جس سے منع کئے گئے تھے اور وہ بے شک جھوٹے ہیں (ف ۴)
- اور کہتے ہیں ہمارے لئے زندگی نہیں مگر یہی دنیا کی اور ہم کو پھر نہیں زندہ ہونا (ف ۵)
- اور کاش کہ تو دیکھے جس وقت وہ کھڑے کئے جاویں گے اپنے رب کے سامنے فرمائیگا کیا یہ سچ نہیں کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے اپنے رب کی فرمائیگا تو چکھو عذاب بدلے میں اپنے کفر کے (ف ۶)

فوائد ——— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) یعنی ان میں سے بعض ... [illegible] ... اور ہدایت ربانی سے محروم ہو کر ... [illegible] ... قدر کریں۔ چنانچہ ... [illegible] ... رہے ہیں۔

(ف ۲) یعنی آیات اللہ کی تکذیب و استہزاء وغیرہ ساری قیل و قال اس وقت تک ہے جب تک ... [illegible] ... ایمان دار بن کر رہیں۔ «الآن قد ندمت وما ینفع الندم»

(ف ۳) یعنی اب بھی دنیا میں واپس جانے کی تمنا ... [illegible] ... تمہاری اعمال خبیثہ کا ... [illegible]

باقی ص ۱۱ پر

یہ بات خوش آئند ہے کہ جمعیۃ علماء ہند نے سکھ متاثرین فسادات کے بارے میں دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کے حوالے سے مسئلہ کو ایک بار پھر اٹھایا ہے اور مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند منعقدہ ... [illegible] نے دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کی تحسین کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فسادات دہلی مسلمانوں کے ساتھ بھی سکھ فسادات زدگان جیسا برتاؤ کیا جائے اور جس طرح دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے اور ہدایات کے مطابق سکھ متاثرین کو جان کے بدلے سکھوں کی جان کا معاوضہ دیا گیا ہے۔ اسی طرح ان تمام مسلمانوں کے ورثاء کو بھی جان کا معقول معاوضہ دیا جائے جو آزادی کے بعد سے اب تک فسادات میں ہلاک کئے جا چکے ہیں۔

ہمارے خیال میں جمعیۃ علماء ہند کا یہ مطالبہ بروقت اور مبنی بر انصاف ہے دستور کی دفعہ ۲۱ ہر ہندوستانی کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ داری حکومت کو قرار دیتی ہے اور دہلی ہائی کورٹ نے اس کی تشریح بھی کر دی ہے، پھر کیا وجہ ہے کہ سکھوں کے علاوہ دوسرے فرقوں کو اس سے محروم رکھا جائے۔

حکومت کو چاہئے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے اس مبنی بر انصاف مطالبہ پر فوری توجہ دے تاکہ اب تک اس سلسلہ میں جو دوہرا معیار اپنا رکھا ہے اسے ختم کر کے ایک معیار اپنائے جس کے بارے میں ہر ہندوستانی محسوس کرے کہ اس کا مذہب کچھ بھی ہو انصاف مل سکتا ہے۔

میں طے شدہ پروگرام کے مطابق کام کرنے کی عادی ہوں اور منظم ہوں

بہار کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ مسز رابڑی دیوی کا ایک اہم انٹرویو

[illegible]

متعلقہ افسران سے کہا جا رہا ہے کہ وہ لا اینڈ آرڈر کے تئیں بھرپور توجہ دیں تاکہ عوام میں اعتماد بحال ہو۔

[illegible]

بی جے پی کے تربیتی کیمپ میں پی اے سنگما کی شرکت

ایک سوالیہ نشان؟

[illegible]

میرٹھ میں صوبائی کانفرنس کی تیاریاں

زور شور کے ساتھ جاری

[illegible]

۲۵ ، ۲۶ / اکتوبر ۱۹۹۷ء

کو

تاریخی شہر میرٹھ میں جمعیۃ علماء

اترپردیش کا

دو روزہ

اجلاسِ عام

منعقد ہو رہا

ہے (انشاء اللہ)

ہندوستان چھوڑو تحریک اور جمعیۃ علماء

قسط ۲

خطرات کا سدباب

[illegible]

انگریزو! ہندوستان چھوڑ دو

[illegible] مولانا احمد سعید صاحب، مولانا حفظ الرحمٰن [illegible] ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند اور مولانا عبدالحلیم صدیقی ناظم جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے حسب ذیل بیان اخبارات میں شائع کیا گیا۔

ہندوستان کی مکمل آزادی [illegible]

بغاوت کی آگ بھڑک اٹھی

[illegible]

> قدرتی طور پر ہندستانی اپنی زندگی کی خاطر آزادی حاصل کرنے کے لیے مضطرب اور بے چین ہیں اس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ اس قیامت خیز اور ہلاکت انگیز دور میں آزادی کامل کے سوا نجات کا اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے رہنماؤں کی گرفتاری

[illegible]

ہندوستان جاگ اٹھا

[illegible]

نادر شاہی جاگ پڑی

[illegible]

ہندستان کے آئین نے کشمیر کو دفعہ ۳۷...

مشہور انگریزی صحافی جناب ایم جے اکبر کی تص...

[illegible]

> ... پاکستان ... کشمیر ... ہندوستان ... [illegible]

[illegible]

> وہ پاکستان کو کبھی بھی ... جب تک ... کشمیر میں ... مسلمانوں کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ جنوری ۱۹۴۸ میں شیخ عبداللہ نے ... کے ایک ... موقع پر کہا کہ ہم کشمیر میں ... استعمال نہیں کر سکتے ہیں

[illegible]

> ... انتہائی مایوسی کے ... میں ... ہندستانی ... پاکستان ... مایوس ہو چکے ہوں گے ... ہندو اکثریت والے ہندستان ... کے ساتھ ...

[illegible]

عالم اسلام

خالدہ ضیاء کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات درج

ڈھاکہ۔ بنگلہ دیش کے ... کمیشن ... سابق وزیر اعظم بیگم خالدہ ضیاء ... بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے ۳۳ ... کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات تیار کئے گئے ہیں۔ [illegible]

ایرانی طیاروں کا عراق میں قائم ایرانی کیمپوں پر حملہ

بغداد۔ عراقی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ آٹھ ایرانی جنگی طیاروں نے عراق کے ... [illegible]

طالبان فوج مزار شریف کے مضافات میں داخل

کابل۔ جنگ سے تباہ شدہ ... [illegible]

عراق میں اجناس کی شدید قلت

بغداد۔ عراق نے اعلان کیا ... [illegible]

حماس لیڈر رہا

یروشلم۔ اسرائیل نے فلسطینیوں ... [illegible]

...ے ذریعہ خصوصی حیثیت عطا کی ہے

...ہندستان اپنے حصار میں" کا ایک باب

> شیخ صاحب نے کبھی جذباتی ہوتے ہوئے مجھے بتایا کہ جواہر لال نے جنت میں ...
> نہرو کا کام کشمیر ... اسمبلی پر چھوڑ دیتے پر رضا مندی ظاہر کی تھی اور نہرو کے آخری الفاظ تھے کہ
> "آپ پریشان نہ ہوں ہم آپ کو ... سے باندھیں گے"

> ...عبداللہ نے اس نظریے کو کبھی ترک نہیں ... کے بعد شیخ عبداللہ نے ۱۹۷۲ میں ...
> ...ہم اگر اب شیخ عبداللہ سیکولر ہندستان ...
> ...مانیں گے کہ مسلمان ایک ...
> ...امن حفاظت اور عزت کے ...
> ...رہ سکے

مختصرات

جاپان کے وزیر تعمیرات کو ۱۸ ماہ کی سزا

چین نے اپنا ۴۲ واں قومی دن منایا

میر کے حادثہ کے لیے سائنسداں ذمہ دار

دم گھٹنے والے دھوئیں سے ایشیا کے ساحل بھی پریشان

شہزادی ڈائنا کا گاؤن ۲ لاکھ ڈالر میں نیلام

اسرائیل اور اردن میں کشیدگی

مدح صحابہ کی مذہبی حیثیت اور اسکا وجوب

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ کی ایک نابغۂ روزگار تحریر

وجوب مدح صحابہ کی تیسری وجہ

وجوب مدح صحابہ کی دوسری وجہ

حکومت کا طرزِ عمل

باقی صفحہ ۱۱ پر

ہریجن ایکٹ

جس نے ریاست کا سماجی توازن بگاڑ دیا ہے

[illegible]

لا اینڈ آرڈر ٹھیک کرنا میری سب سے پہلی خواہش ہے

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کلیان سنگھ سے انٹرویو

[illegible]

مایاوتی کے طور طریقوں سے بی ایس پی کے

ممبران اسمبلی میں بغاوت کے آثار

[illegible]

باقی صفحہ

دہلی ہائیکورٹ کے فیصلے کے مطابق جو معاوضہ سکھ فسادزدگان کو دیا گیا ہے

دستور کی دفعہ (۲۱) پر عمل کرتے ہوئے وہی معاوضہ تمام ہندستانی فسادزدگان کو دیا جائے

کلیان سنگھ کو وزیر اعلیٰ بنایا جانا عدالت اور پارلیمنٹ کی توہین ہے اس لیے انہیں برخاست کیا جائے!

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے دو روزہ اجلاس منعقدہ ۴، ۵ اکتوبر ۱۹۹۷ کا پرزور مطالبہ

(۲)

اتر پردیش کی حکومت

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس اتر پردیش کی موجودہ سیاسی صورت حال پر سخت تشویش کا اظہار کرتا ہے جہاں ایک سزا یافتہ مجرم کلیان سنگھ کو وزیر اعلیٰ بنایا گیا ہے۔ کلیان سنگھ ایک ملزم ہی نہیں بلکہ عدالت کی طرف سے سزا یافتہ مجرم ہیں سپریم کورٹ نے بابری مسجد کے انہدام کے سلسلے میں عدالت کو دلائی جانے والی یقین دہانی پر عمل نہ کرنے کا مجرم قرار دیا تھا جس پر سپریم کورٹ نے ان کو ایک دن کی سزا دی تھی۔ علاوہ ازیں سپریم کورٹ نے اپنے ایک فیصلے میں سکولرزم کو جمہوریت کی اساس قرار دیا تھا تو انہیں کلیان سنگھ جیسے سزا یافتہ فرقہ پرست کو وزیر اعلیٰ بنایا جانا

کلیان سنگھ ملزم ہی نہیں بلکہ ایک سزا یافتہ مجرم ہیں

سپریم کورٹ کے فیصلہ کی توہین ہے۔ [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس [illegible] سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ایک سزا یافتہ مجرم کی حکومت برطرف کریں۔

[illegible]

دہلی ہائی کورٹ کا ایک فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس [illegible]

دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ مسلمانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔

جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کے نزدیک [illegible]

[illegible]

مدرسہ فیض العلوم بمبئی میں تحفظ ناموس صحابہ کانفرنس

[illegible]

پروگرام صدر محترم مدظلہ

[illegible]

بقیہ: مرحوم صاحب کی مذہبی حیثیت

[illegible]

بقیہ: مدرسہ فیض العلوم جبی

[illegible]

بقیہ: حکیم فدا حسین صاحب

[illegible]

بقیہ: اسرائیلی جارحیت کا شکار

[illegible]

بقیہ: تولین سنگھ کا مضمون

[illegible]

بقیہ: پی اسمبلی میں بغاوت کے آثار

[illegible]

بقیہ: جواہر القرآن

[illegible]

R.N.I. NO.-38985/82
ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI 17-10-97 Postal Registration No-DL-11052/97

اور بھی غم ہیں زمانے میں کشمیر کے سوا

ہندو پاک مسائل کے حل کے لیے نتیجہ خیز گفتگو کی ضرورت ہے

مشہور خاتون ہندی صحافی تولین سنگھ کی خصوصی تحریر

باقی صفحہ ۱۱ پر

خریدار متوجہ ہوں

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی